

تنقید و تبصرہ

علامات گیامت اور نزول مسیح : تالیف مولانا سید الور شاہ صاحب کشمیری،

مولانا مفتی محمد شفیع صاحب، مولانا محمد رفیع صاحب -

ناشر : مکتبہ دارالعلوم، کراچی - ۱۴

صفحات ۱۷۵، قیمت درج نہیں - کتابت و طباعت عمدہ، کاغذ سفید

یہ کتاب تین علیحدہ علیحدہ مضامین کا مجموعہ ہے جو مولانا مفتی محمد شفیع صاحب اور ان کے صاحبزادہ جناب محمد رفیع صاحب کے تحریر کردہ ہیں۔ پہلا باب ”مسیح موعود کی پہچان“ ہے جس میں قرآن مجید اور روایات کی روشنی میں مسیح موعود کی تمام علامات کو جمع کر کے ایک نقشہ کی صورت میں مرتب کیا گیا ہے۔ یہ کل ۱۷۵ علامات ہیں جو قرآن مجید اور کتب احادیث و آثار کے حوالوں کے ساتھ درج کی گئی ہیں۔ ساتھ ہی ہندوستان کے بعض مدعیان مسیحیت کے دعووں سے تقابل بھی کیا گیا ہے۔ اس تقابلی نقشہ سے ایک نظر میں معلوم کیا جاسکتا ہے کہ اس قسم کے دعاوی کی علمی اور تاریخی حیثیت کیا ہے۔ لیکن نہایت حیرت کی بات ہے کہ اس مفید مجموعہ میں بہت سی ایسی روایات بھی دانستہ یا نادانستہ طور پر درج ہو گئی ہیں جن پر علمائے حدیث نے کلام کیا ہے۔ بہتر ہوتا کہ اس ذیل میں صرف ان تفصیلات کو جگہ دی جاتی جو مستند کتب حدیث میں موجود ہیں اور کم از کم روایتی اعتبار سے علمائے حدیث نے ان میں کسی قباحت کی نشاندہی نہیں کی۔ اس فہرست میں بعض ایسی روایات بھی موجود ہیں جن کو بعض علمائے حدیث کے حوالہ سے آگے چل کر خود اسی کتاب کے مؤلف نے ضعیف یا موضوع بتایا ہے۔

دوسرا باب حضرت مفتی صاحب ہی کے ایک عربی رسالہ ”التصریح بما تواتر فی نزول المسیح“ کا ترجمہ ہے جو موصوف کے صاحبزادے مولانا محمد رفیع صاحب نے ”نزول مسیح کی احادیث منواترہ“ کے نام سے کیا ہے۔ اس باب میں وہ تمام احادیث جمع کر دی گئی ہیں جن میں یہ بتایا گیا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ الصلاة والسلام قیامت کے قریب دنیا میں کب اور کس طرح نزول اجلال فرمائیں گے۔ یہ احادیث استاذالاساتذہ حضرت مولانا سید محمد انورشاہ صاحب کشمیری مرحوم نے انتخاب کی تھیں۔ بعد میں کچھ مزید احادیث کا اضافہ اس مجموعہ میں کیا گیا اور اس طرح یہ تقریباً ۱۱۶ احادیث ہیں۔ ان میں سے ابتدائی چالیس احادیث (از صفحہ ۴۵۔ تا ۸۶) کے بارے میں مترجم جناب رفیع صاحب کی تحقیق یہ ہے کہ یہ سب کی سب سند کے اعتبار سے انتہائی قوی ہیں۔ باقی احادیث و آثار (از صفحہ ۸۶ تا ۱۱۶) کے بارے میں محققین نے سکوت فرمایا ہے، لیکن شاسی محقق علامہ عبد الفتاح ابوغنہ کی تحقیق کے مطابق ان میں سے کچھ احادیث ضعیف اور کچھ کھینٹا موضوع بھی ہیں۔ اس کے باوجود مرتب نے ان تمام احادیث کو ”احادیث متواترہ“ کا عنوان دیا ہے۔ بہتر ہوتا کہ موضوع اور ضعیف روایات کو اس مجموعہ سے حذف کر دیا جاتا، لیکن مؤلفین نے نہ جانے کس مصلحت کے تحت ایسا کرنے سے گریز کیا ہے۔

کہا جاسکتا ہے کہ مرتب نے ہر ضعیف یا موضوع حدیث کی اپنے اپنے مقام پر نشاندہی کر دی ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ اس کتاب کے قارئین میں کتنے ایسے اصحاب علم ہیں جو ان اصطلاحات سے واقف ہیں یا ان فنی (Technical) مباحث کو سمجھ سکتے ہیں جو اس ذیل میں جایجا حواشی میں دئے گئے ہیں، (مثال کے طور پر ملاحظہ ہو صفحات ۸۶-۸۷ کے حواشی میں درج کی جانے والی خالص فنی بحث)۔ احادیث موضوعہ کو

اس طرح عام کتابوں میں اردو ترجمہ کے ساتھ چھاپ چھاپ کر عوام الناس تک پہنچانا جس سے ان کو یہ تاثر ہوتا ہو کہ یہ فی الواقع حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمودات ہیں محتاط عالموں کے نزدیک پسندیدہ عمل نہیں ہو سکتا۔ ہماری حقیر رائے میں یہ ایک نہایت نازک مسئلہ ہے جس پر نہایت احتیاط اور باریک بینی کے ساتھ غور کیا جانا چاہئے۔

تیسرا حصہ ”علامات قیامت، علامات قیامت کا مفہوم، ان کی اہمیت، اقسام، متعلقہ احادیث کی ایمان افروز تفصیلات اور زمانی ترتیب کے لحاظ سے ان کی جامع فہرست،“ پر مشتمل ہے۔ یہ حصہ تمام تر مولانا محمد رفیع صاحب کا مرتب کردہ ہے جس میں قیامت اور علامات قیامت کے بارے میں ۲۳ صفحہ کے ایک تمہیدی نوٹ کے بعد ۲۰۹ علامات کو مختلف کتب روایات و آثار سے جمع کر کے قلمبند کر دیا گیا ہے۔ مرتب محترم نے ان تمام علامات کو ترتیب زمانی کے ساتھ قلمبند کرنے کی کوشش کی ہے اور اس کوشش میں وہ بڑی حد تک کامیاب بھی رہے ہیں، - اس حصہ میں بھی روایات کے انتخاب میں اصولی روایت و درایت کو خاطر خواہ طور پر مدنظر نہیں رکھا گیا۔ امید ہے کہ آئندہ ایڈیشن مرتب کرنے وقت مؤلفین و ناشرین سطور بالا میں پیش کی گئی گذارشات پر توجہ دیں گے۔

بھیشت مجموعی پیش نظر کتاب ایک قابل قدر اور مفید کوشش ہے۔ ہمارے زمانہ میں بعض فتنہ پرداز لوگوں نے نزول مسیح علیہ السلام کے سنہ کو اپنی نفسانی خواہشات کے پورا کرنے کے لئے استعمال کیا ہے۔ یہ لوگ اس سلسلہ میں بلاوجہ خلط مبعث پیدا کر کے امت میں مفسدۂ عظیم پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس گروہ کی ان کوششوں کے تدارک کے لئے سب سے بہتر صورت یہی ہو سکتی ہے کہ مسئلہ زیر بحث کو ظلمی طور پر اس قدر منقح کر کے وسیع پیمانہ پر اس کی اشاعت کی جائے کہ عوام الناس اور غلہ

تعلیم یافتہ لوگوں کے اذہان میں کسی قسم کے شکوک و شبہات سرے سے پیدا ہی نہ ہوسکیں۔ یہ کتاب بلا شبہ اس سلسلہ میں ایک اچھی اور بہت اچھی کوشش ہے، اللہ تعالیٰ اس کے نفع کو زیادہ سے زیادہ عام کرے اور ہم سب کو ہر قسم کی لغزشوں سے محفوظ رکھے۔

عمود احمد غازی

اللہ کے حکم : سولف : حافظ نذر احمد صاحب

صفحہ ۹۶ تقطیع ۲۰ - ۳۰ - ۱۶ قیمت دو روپیہ (تدریس القرآن ٹرسٹ
گوجرانوالہ چھاؤنی کی طرف سے بلا معاوضہ مل سکتی ہے۔)
ناشر : مسلم اکادمی نذر منزل ۲۹-۱۸ محمد نگر لاہور۔

یہ کتاب بچوں کے لئے لکھی گئی ہے اور قرآنی تعلیمات کے ۸۰ احکامات پر مشتمل ہے جن میں سے ۴۰ اوامر اور ۴۰ نواہی ہیں ہر حکم سے متعلق قرآنی آیت کا حصہ مع حوالہ درج کر کے اس کتاب کا ترجمہ دینے کے بعد آسان عبارت میں اس امر یا نہی کی حکمت بتائی ہے۔ انتخاب و ترتیب مضامین میں بچوں کی صلاحیت کا لحاظ رکھا گیا ہے۔

امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا فریضہ است مسلمہ کو لامتناہی ذمہ داریوں سے جہاد مسلسل کے ذریعہ عہدہ برا ہوتے رہنے کی تعلیم دیتا ہے۔ یہی کلمہ توحید ”لا الہ الا اللہ“ کا خلاصہ ہے معاشرے کو رذائل و شر سے پاک کر کے فضائل و خیر کی طرف بڑھاتے رہنا ہی اسلامی تعلیمات کی روح ہے نئی نسل کو اس انداز سے تربیت دینے کے بعد ہی ہم اسے سرکۃ خیر و شر میں جہاد مسلسل کرنے کے قابل بنا سکتے ہیں۔